"نئے جہاں کے سفیر ہو تم"

تمھیں مبارک کہ تم نے پایا ادب کا یہ بہترین تحفہ
ہے کاوشوں کا صلہ تمھاری، محبتوں کا حسین تحفہ

خزاں رسیدہ چمن تھی اردو، تمھیں نے اس کو بہار دی ہے
مسرتوں کا جہاں دیا ہے، روشِ گلوں کی سنوار دی ہے

جہاں رسائی نہ تھی زباں کی وہاں یہ کیسا نظام بخشا
شکستہ جاں کو حیات بخشی، زباں کو اونچا مقام بخشا

غریب گھر کے چراغ ہو تم مگر ہو خورشید اک جہاں کے
ادیب و شاعر ہو اور مدرّس، زمیں پہ رہ کر ہو آسماں کے

خلیق بھی ہو، شفیق بھی ہو، خلوص کے بھی تمھیں ہو درپن
یہ درس گاہیں، ادب سرائیں بنی ہوئی ہیں تمھیں سے گلشن

خموش رہ کر ہی کام کرنا، ازل سے فطرت رہی تمھاری
کبھی نہ شہرت کے ہاتھ تھامے یہی ریاضت رہی تمھاری

تمھیں مبارک نشاطِ شیریں، حیاتِ دلکش، وقار و عزت
تمھیں ہو اہلِ ادب کے دلبر، تمھیں مبارک ہو آج شہرت

تمھارے پیچھے ہے کارواں اک، خیال رکھنا کہ میر ہو تم
تمھیں مبارک سفر سہانا، نئے جہاں کے سفیر ہو تم

دعا خدا سے یہ نصؔر کی ہے تمھیں حیاتِ دوام بخشے
زمیں پہ شہرت کا جام بخشے، فلک پہ اعلیٰ مقام بخشے

☆☆☆

ایم۔ نصر اللہ نصؔر
Shalimar Apartment
3, Satyen Bose Road, Danish Sk. Lane
Bakultala, Howrah - 711109 (W.B.) INDIA
E-mail : nasrullah786nasr@gmail.com
Mob. : 9339976034